ہے تا کہ اس سے عام قاری بھی استفادہ کر سکے' مفتیین کرام کے مختصر حالات بھی دئے گئے ہیں ۔عربی عبارات اور حوالوں کی تصحیح' اصل ماخذ محولہ سے تطبیق پھر تائید مزید کیلئے اضافی حوالوں کی تعبیر جلد وصفحات کے اضافہ کی بھی کوشش کی گئی ہے۔ان مفتیان کرام کی اکثریت وہ ہے جن کی مادی زبان اردو نہیں تھی' ان کے تحریر کردہ جوابات میں اردو کے محاورہ گرائمر' سلاست اور تذکیر و تانیث کی پاسداری نہیں کی جا سکتی جبکہ فتویٰ کا اصل مقصد بھی حکم اور مسئلہ بیان کرنا ہوتا ہے نہ کہ مضمون نویسی اور لفظی فصاحت و بلاغت کا اظہار' تاہم حتی الوسع فتاویٰ کے مرتبین اور اکثر مجھ ناچیز نے بھی اردو عبارات کی تصحیح اور غلطیوں کے تدارک کی سعی کی ہے اسکے باوجود عبارات کی اصلاح کی بڑی گنجائش ہے اور اگر قارئین اسکی لفظی و معنوی اغلاط اور خامیوں کی نشاندہی فرماسکیں تو آئندہ اس کا ازالہ ہوتا رہے گا' انشاء اللہ ۔ یہ فتاویٰ دارالعلوم کے برگزیدہ اساتذہ و مفتیان کی علمی کاوشوں کا تو ثمرہ ہے ہی مگر درجہ تخصص فی الفقہ والافتاء کے درجنوں تلامذہ و فضلاء ان کے مایہ ناز اساتذہ اور مشرفین کی عرقریزی پھر تدوین و تحقیق میں کئی رجال کار شامل ہیں جن کا ذکر مقدمات کتاب میں آرہا ہے اور پھر عزیز مکرم مولانا مفتی مختار اللہ حقانی جنہوں نے پچھلے کئی سال اس کٹھن کام میں صرف کئے۔

الغرض کتابت و اشاعت کے مراحل اور تصحیح تک نصف صدی سے زائد عرصہ پر محیط یہ عظیم شاہکار ان تمام حضرات اور ایک بڑی ٹیم کی مشترکہ محنتوں سے منصۂ شہود پر جلوہ گر ہورہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کی اس سعی کو قبولیت سے نوازے اور امت کی تعلیم وارشاد کا ذریعہ اور ہم سب کے لئے صدقہ جاریہ بنادے۔ امین ''

---

# طالبان اور القاعدہ کی امریکہ اور اس کے اتحادیوں کے خلاف نئی کامیاب گوریلا جنگ

توقعات اور عسکری ماہرین کے تجزیوں اور تبصروں کے عین مطابق الحمدللہ افغانستان میں امریکہ کے خلاف جاری مزاحمتی جدوجہد میں گزشتہ کئی ہفتوں سے انقلابی تبدیلی اور کامیاب تیزی آگئی ہے ۔خصوصاً ولایت پکتیا اور خوست و گردیز میں تو مجاہدین نے امریکی فوجیوں کی وہ درگت بنائی گئی ہے کہ انہیں چھٹی کا دودھ یاد آگیا ہے اور امریکن فوجیں اب وہاں سے حیلے بہانوں سے راہ فرار اختیار کر رہی ہیں ۔مصدقہ اطلاعات کے مطابق اب تک کی کاروائیوں میں چار سو سے زائد امریکی جہنم رسید ہو چکے ہیں اور درجنوں زندہ گرفتار بھی کئے جا چکے ہیں۔اس کے علاوہ قندہار' کابل اور دیگر کئی مقامات پر بھی مجاہدین نے کامیاب حملے کئے ہیں اس نئی صورتحال سے امریکہ اور اس کے اتحادی افواج گومگو کی کیفیت میں مبتلا ہو چکے ہیں۔ پھر اسی طرح دنیا بھر میں جابجا امریکی مفادات کے حامل مقامات پر بھی حملے ہو رہے ہیں جو کہ امریکہ کے لئے ایک واضح تنبیہ ہے کہ دوسری مظلوم قوموں سے زندگی کا حق چھیننا اور ان پر اپنی مرضی کے فیصلے مسلط کرنا اس کو بہت مہنگا پڑے گا۔ امریکی افواج کے بڑھتے ہوئے ظلم اور اثر و رسوخ کے خلاف پورے